## سوال

(456) آپ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو جہیز دیا ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

راقم الحروف کو حکیم عبدالعزیز بانی تحریک صراط مستقیم (لاہور) کا لٹریچر ملا پڑھ کر پتہ چلا کہ جہیز ایک بہت بڑی لعنت ہے اور لینے دینے والا لعنتی ہونے کے ساتھ ساتھ ابدی جہنمی ہے ہو سکتا ہے کہ آپ کی نظروں سے مذکورہ لٹریچر گزرا ہو بہر حال حکیم صاحب سورۃ النساء کی آیات ۱۱تا۱۴ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں احکام وراثت اللہ کی حدود ہیں اور جہیز لینے دینے والا احکام وراثت سے پہلوتہی کرتا ہے اور جہیز کو ہی اس کا بدل ٹھہراتا ہے اس لیے ابدی جہنمی ہے نیز اس وقت معاشرہ میں جتنی بھی برائیاں ہیں جہیز ان کا اصل سبب ہے اور یہ ہندوانہ رسم ہے جب میں دیکھتا ہوں کہ جماعت حقہ اہل حدیث کے بڑے بڑے علماء شیوخ الحدیث مفتی صاحبان بھی جہیز دینے میں پیش پیش ہیں تو سوچتا ہوں کہ حکیم عبدالعزیز صاحب کو ضرور غلطی لگی ہے جو وہ جہیز کو لعنتی عمل کہتے ہیں اور ابدی جہنمی ہونے کا سبب گردانتے ہیں کیوں کہ ایسا تو ہر گز نہیں ہو سکتا کہ شیوخ الحدیث اور مفتی صاحبان کی نظر سے مذکورہ آیات نہ گزری ہوں اور انہوں نے ان کو نہ سمجھا ہو۔ کیوں کہ دوسری صورت میں معاذاللہ وہ جان بوجھ کر اس گناہ کبیرہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ خدا کے لیے اس مسئلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔ اور قرآن وسنت سے واضح فرمائیں کہ جہیز واقعی غلط ہے اور دینے لینے والا اور ایسی شادی میں شرکت کرنے والا ابدی جہنمی ہے اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین

نوٹ : رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو اپنی گرہ سے جہیز دیا ہے اگر دیا ہے تو سنت رسول اللہ ﷺ ہے اگر نہیں دیا تو سنت نہیں۔ قرآن وسنت سے ثابت فرمائیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے سوال کیا ہے ''رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کو اپنی گرہ سے جہیز دیا ہے'' ؟ تو جواباً گزارش ہے کہ مجھے اس چیز پر دلالت کرنے والی کوئی صحیح یا حسن حدیث معلوم نہیں۔ (1)

(1) جہیز کے متعلق میرا بھی یہی ذہن تھا لیکن ایک مرتبہ شیخ حافظ عمران عریف صاحب کے گھر میں اور بھائی حافظ عبدالرحمن ثانی صاحب نے اس مسئلہ پر تحقیق کی تو سنن ابن ماجہ ابواب الزہد۔ باب ضجاع آل محمد ﷺ میں ایک حدیث دیکھی جو اس طرح ہے

«عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَتٰی عَلِیًّا وَّفَاطِمَۃَ وَہُمَا فِیْ خَمِیْلٍ لَّہُمَا وَالْخَمِیْلُ الْقَطِیْفَۃُ الْبَیْضَآءُ عَنِ الصُّوْفِ قَدْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ جَہَّزَہُمَا بِہَا وَوِسَادَۃٍ مَحْشُوَّۃٍ اِذْخِرًا وَّقِرْبَۃٍ» (سیرۃ النبی ﷺ جلد اول ص ۲۰۴ علامہ شبلی نعمانی)

ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور وہ دونوں اپنی خمیل میں تھے اور خمیل سفید چادر ہے اون کی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ اور مشک بھی جہیز میں دی تھی ۔ اس حدیث کو شیخ البانی صاحب نے صحیح کہا ہے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا جب نکاح ہوا تھا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے جہیز میں ان کو ایک قیمتی ہار دیا تھا ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص321

محدث فتویٰ